SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ACT NO.XIII OF 1995

پیپلز میڈیکل کالیج اور اسپتال نوابشاہ ایکٹ، ۱۹۹۵

THE PEOPLE'S MEDICAL COLLEGE AND HOSPITAL NAWABSHAH ACT, 1995

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات

باب-I
شروعاتی

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions

باب -II
میڈیکل کالج کا قیام

۳۔ میڈیکل کالج کا قیام
Establishment of the Medical College
۴۔ میڈیکل کالج کے معاملات کا انتظام
Administration of the affairs of the Medical College
۵۔ بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board
۶۔ چیئرمین اور میمبران کی ذمیداریاں اور کام
Duties and Functions of Chairman and Members
۷۔ بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board
۸۔ ایگزیکٹو کمیٹی
Executive Committee

باب -III
میڈیکل کالج کے مقاصد اور بورڈ کے اختیارات

۹۔ مقاصد

Aims and Objects

۱۰۔ بورڈ کے اختیارات

Powers of the Board

باب -IV

انتظامیہ

۱۱۔ چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر جنرل

Chief Executive Director General

۱۲۔ عملداروں، مشیروں اور ملازمین کی مقرری

Appointment of Officers, Advisors and Employees

باب -V

مالیات

۱۳۔ فنڈس

Funds

۱۴۔ بجٹ

Budget

۱۵۔ اکاؤنٹس

Accounts

باب -VI

متفرقات

۱۶۔ آڈٹ

Audit

۱۷۔ اثاثے اور ذمیداری

Assets and liability

۱۸۔ میڈیکل کالج کی اور تبادلہ کیئے ہوئے افراد کی ملازمت کے شرائط و ضوابط

Terms and conditions of service of persons transferred to the Medical College

۱۹۔ حکومت کی درخواست

Requisition of Government

۲۰۔ سالانہ رپورٹس

Annual Reports

۲۱۔ سرکاری ملازم

Public Servant

۲۲۔ دائرہ اختیار پر پابندی
Jurisdiction barred
۲۳۔ ضمانت
Indemnity
۲۴۔ ضوابط
Regulations
۲۵۔ منسوخی
Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ACT NO.XIII OF 1995

پیپلز میڈیکل کالیج اور اسپتال نوابشاہ ایکٹ، ۱۹۹۵

THE PEOPLE'S MEDICAL COLLEGE AND HOSPITAL NAWABSHAH ACT, 1995

[۲۶ نومبر ۱۹۹۵]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے میڈیکل کالج اور اسپتال نوابشاہ کو دوبارہ تشکیل دیا اور دوبارہ منظم کیا جائے گا۔

جیسا کہ میڈیکل کالج اور اسپتال نوابشاہ کو دوبارہ تشکیل دینے اور دوبارہ منظم کرنے اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدام اٹھانا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

باب -I

شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو پیپلز میڈیکل کالج اور اسپتال نوابشاہ ایکٹ، ۱۹۹۵ کہا جائے گا۔

تعریف Definitions	(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔ ۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مفہوم اور مضمون کے متضاد نہ ہو، تب تک: (a) "بورڈ" مطلب میڈیکل کالج کا بورڈ آف گورنرس؛ (b) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛ (c) "چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر" مطلب میڈیکل کالج کا چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر؛ (d) "موجود میڈیکل کالج اور اسپتال" مطلب اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے فور طور پر کام کرنے والا میڈیکل کالج اور ہسپتال نوابشاہ؛ (e) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛ (f) "میڈیکل کالج" مطلب پیپلز میڈکل کالج اور ہسپتال نوابشاہ؛
میڈیکل کالج کا قیام Establishment of the Medical College	(g) "میمبر" مطلب بورڈ کا میمبر؛ (h) "بیان کردہ" مطلب ضوابط کے تحت بیان کردہ؛ (i) "پرنسپال" مطلب میڈکل کالج کا پرنسپال؛ (j) "ضوابط" مطلب اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط۔ ۳۔ (۱) میڈیکل کالج جس کو پیپلزمیڈیکل کالج اور ہسپتال نوابشاہ کہا جائے گا، موجود میڈیکل کالج اور ہسپتال کو دوبارہ تشکیل اور دوبارہ منظم کرنے کے ذریعے قائم کیا جائے گا۔
میڈیکل کالج کے معاملات کا انتظام Administration of the affairs of the Medical College بورڈ کی تشکیل Constitution of	(۲)پیپلز میڈیکل کالج اور ہسپتال جیسے اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت دوبارہ بنایا گیا ہے، وہ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی خارج وارثی اور عام مہر ہوگی، ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔ (۳)میڈیکل کالج کے ہیڈ کوارٹرس نوابشاہ میں ہوں

the Board

گے۔

۴۔میڈیکل کالج اور اس کے معاملات کی عام ہدایت اور انتظام بورڈ کے حوالے ہوں گے، جس کو بورڈ آف گورنرس کہا جائے گا، جو سارے اختیارات استعمال کرے گا اور سارے اقدام اٹھائے گا اور ساری چیزیں کرے گا، جیسے میڈیکل کالج کی ترقی اور اس کے مقاصد حاول کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

چیئرمین اور میمبران

۵۔ (۱) بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i)سندھ کا گورنر	چیئرمین
(ii)محترم عبدالستار کیریو	وائیس چیئرمین
(iii)چیف سیکریٹری سندھ یا اس کا نمائندہ جو سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو	میمبر
(iv)سندھ حکومت کی طرف سے نامزد کردہ نوابشاہ میں سے منتخب صوبائی اسیمبلی سندھ کا ایک میمبر	میمبر
(v)وفاقی سیکریٹری صحت یا اس کا نمائندہ جو جوائنٹ سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو	میمبر
(vi)وفاقی سیکریٹری مالیات یا اس کا نمائندہ جو جوائنٹ سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو	میمبر
(vii)وفاقی سیکریٹری منصوبابندی یا اس کا نمائندہ جو جوائنٹ سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو	میمبر
(viii)وفاقی ڈائریکٹر جنرل	میمبر

کی ذمیداریاں اور کام
Duties and Functions of Chairman and Members

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

ایگزیکٹو کمیٹی
Executive Committee

مقاصد
Aims and Objects

صحت	
(ix)ایڈیشنل چیف سیکریٹری (ڈولپمنٹ) سندھ	میمبر
(x)سیکریٹری صحت، سندھ	میمبر
(xi)سیکریٹری مالیات، سندھ	میمبر
(xii)حکومت کی طرف سے نامزد کردہ میڈیکل شعبے، نوابشاہ سے متعلقہ ایک نامور شخص	میمبر
(xiii)آغا خان یونیورسٹی کاایک نمائندہ	میمبر
(xiv)ڈپٹی کمشنر نوابشاہ	میمبر
(xv)چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر	میمبر/سیکریٹری

(۲)بورڈ اپنے ساتھ ایسے دوسرے ماہر اٹھائے گا، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

(۳)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ میمبر جب تک حکومت حکم نہ کرے دو سال کے عرصے تک عہدہ رکھہ سکیں گے؛ بشرطیکہ ایسا میمبر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہوگا۔

(۴)ایکس آفیشو میمبر کے علاوہ کوئی میمبر اپنے دست تحریر سے چیئرمین کی طرف عہدے سے استعیفیٰ بھیج سکتا ہے۔

(۵)کسی بھی میمبر کو میڈیکل کالج میں کسی معاوضے یا مفت میڈیکل علاج سے نہیں نوازہ جائے گا۔

(٦)بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کارروائی کسی آسامی کے خالی ہونے کی بنیاد پر، یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔

٦۔ (۱) چیئرمین اور میمبر ایسی ذمیداری نبھائیں گے اور ایسے کام سرانجام دیں اور ایسے کام کریں گے جو ان کو اس ایکٹ کے تحت سونپے جائیں۔

(۲) جب تک بورڈ مکمل طور پر تشکیل دیا جائے،

تب تک چیئرمین بورڈ کے اختیارات استعمال کرے گا، ذمیداریاں اور کام سرانجام دے گا۔

بورڈ کے اختیارات
Powers of the Board

۷۔ بورڈ کی میٹنگس جتنا جلد ہو سکے آزادانہ طور پر بلائی جائیں گی لیکن سال میں چار مرتبہ سے کم نہ ہو، ایسے وقتوں اور ایسی جگہوں اور ایسے طریقے سے جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
بشرطیکہ جب تک اس سلسلے میں ضوابط بنائے جائیں، بورڈ کی میٹنگ چیئرمین کی ہدایت پر بلائی جائے گی۔
۸۔ (۱) ایک ایگزیکٹو کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i)چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر	چیئرمین
(ii)میڈیکل کالج کا پرنسپال	میمبر
(iii)میڈیکل کالج کا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ	میمبر
(iv)بورڈ کی طرف سے نامزد کردہ ایک پرورفیسر	میمبر

(۲)ایگزیکٹو کمیٹی کسی شخص کو مخصوص عرصےیا مقصد کے لیئے اپنا میمبر مقرر کر سکتی ہے۔
(۳)ایگزیکٹو کمیٹی میڈیکل کالج کے لیئے چھوٹی مدت اور لمبی مدت والے ترقیاتی پروگرام تیار کرے گی اور وہ ہی بورڈ کو منظوری کے لیئے پیش کرے گی۔
(۴)ایگزیکٹو کمیٹی ایسے دوسرے کام سرانجام دے گی جوبورڈ کی طرف سے سونپے جائیں۔

باب -III

میڈیکل کالج کے مقاصد اور بورڈ کے اختیارات

۹۔ میڈیکل کالج کے مقاصد مندرجہ ذیل ہوں گے:
(a) میڈیکل کالج میں پڑھائی اور طبی سہولیات بہتر بنانا؛

	(b) اعلیٰ معیار کے انڈر گریجوئیٹ اور پوسٹ گریجوئیٹ سطح پر تربیتی تحقیقی عمل کے ساتھ میڈیکل تعلیم دینا؛ (c) میڈیکل کالج اور اسہی قسم کے دوسرے اداروں کے مختلف شعبوں میں اساتذہ، ڈاکٹرس، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو تربیتی سہولیات فراہم کرنا؛ (d) میڈیکل کالج میں جدید میڈیکل اور انتظامی طریقے متعارف کرانا؛ (e) اپنے کاموں اور ذمیداریوں کو بہتر طریقے سرانجام دینے کے لیئے خود کو دوسرے اداروں سے منسلک کرنا؛ (f) لوگوں کو بہتری صحت کی سہولیات فراہم کرنا؛ (g) ایسی دیگر سرگرمیاں کرنا جو میڈیکل کالج کے کام کاج کو بہتر اور موثر بنانے میں مددگار ہوں۔
چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر جنرل Chief Executive Director General	۱۰۔ (۱) اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں کے تحت بورڈ ایسے اقدام اٹھا سکتا ہے اور ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔ (۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ملہے ہوئے اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے بغیر بورڈ مندرجہ ذیل کام کر سکے گا: (a) میڈیکل کالج کے اوپر ضابطہ رکھنا اور کام کاج کی نظرداری کرنا؛ (b) بجٹ تخمینوں، سالانہ رپورٹس اور کالج کے اکاؤنٹس کی آڈٹ شدہ اسٹیٹمنٹس پر غور کرنا اور منظوری دینا؛ (c) منظور شدہ بجٹ کے تحت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کوئی ضروری خرچہ حاصل کرنا؛ (d) خاص مقاصد کے لیئے فنڈس کے سمیت

میڈیکل کالج کی جائیداد اور فنڈ حاصل کرنا، رکھنا، ضابطہ رکھنا، انتظام کرنا اور نیکال کرنا؛

(e) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے معاہدوں، ٹھیکوں، گروی رکھنے، لیزنگ معاہدوں اور انتظامات میں داخل ہونا اور حکومتی تنظیموں کی طرف سے اجازت لینا، اداروں، بینکوں، بشمول دیگر کسی بیرونی یا مقامی مالی مدد کرنے والی ایجنسیوں یا مالیاتی اداروں سے معاہدے کرنا؛

(f) میڈیکل کالج کے اکاؤنٹس کی آڈٹ کا انتظام کرنا؛

(g) ایسی شرائط پر فنڈس جمع کرنا اور رقم ادھار لینا جن کی حکومت کی طرف سے منظوری دی جائے گی؛

(h) میڈیکل کالج کے پرنسپال کی سربراہی میں اکیڈمک کاؤنسل مقرر کرنا ایسے میمبران سے جیسے تعلیمی کام کے لیئے مقرر کیئے جائیں؛

(hh) حکومت کی طرف سے اپنے میڈیکل کالج کے لیئے تشکیل دی گئی داخلا پالیسی کی پیروی کرنا؛

(i) فیکلٹیز اور تدریسی شعبے قائم کرنا؛

(j) میڈیکل سائنسز اور دیگر متعلقہ شعبوں میں تحقیقی کام کرنا؛

(k) اپنے کوئی بھی اختیارات چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر یا میڈیکل کالج کے دوسرے کسی عملدار کو منتقل کرنا؛ اور

(l) ضوابط بنانا جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہیں۔

باب -IV
انتظامیہ

عملداروں، مشیروں اور ملازمین کی مقرری
Appointment of Officers, Advisors and Employees

فنڈس
Funds

بجٹ
Budget

اکاؤنٹس
Accounts

آڈٹ
Audit

اثاثے اور ذمیداری
Assets and liability

میڈیکل کالج کی اور تبادلہ کیئے ہوئے

افراد کی ملازمت کے شرائط و ضوابط
Terms and conditions of service of persons transferred to the Medical College

۱۱۔ (۱) حکومت بورڈ سے مشاورت کے بعد کل وقتی چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر مقرر کرے گی، جو ایسی قابلیت رکھتا ہو اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، جیسے وہ طے کرے۔

(۲)چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر میڈیکل کالج کا چیف ایگزیکٹو ہوگا؛ بشرطیکہ جب تک ایک کل وقتی چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر حکومت کی طرف سے بیان کردہ طریقے اور بیان کردہ شرائط کے تحت کسی شخص کو چیف ایگزیکٹو مقرر کیا جائے۔

۱۔دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (hh) ۱۹۹۶ کے سندھ ایکٹ نمبر VI (۲-۶-۹۶) طرف سے شامل کی جائے گی۔

۲۔ دفعہ ۱۱ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد وہ ہی شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا۔

(۳)چیئرمین کی ہدایات اور بورڈ کی طرف سے گائیڈ لائنز اور حکمت عملیوں کے تحت، چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر مندرجہ ذیل کام کر سکے گا:

(i) میڈیکل کالج کی انتظامیہ پر نظرداری کرے گا اور ضابطہ رکھے گا؛

حکومت کی درخواست
Requisition of Government

(ii)وہ اس بات کا ذمیدار ہوگا اور بااختیار ہوگا کہ ان فیصلوں کی نظرداری کرے اور وہ نافذ کرے جو بورڈ کی طرف سے اسکیم اور پروگرام کے لیئے منظور کیئے گئے ہیں؛

سالانہ رپورٹس
Annual Reports

(iii)میڈیکل کالج کے رکارڈس اور سیٹیں تحویل میں رکھے گا؛

سرکاری ملازم
Public Servant

(iv)بورڈ اور حکومت کی معلومات کے لیئے میڈیکل کالج کی سرگرمیوں کی رپورٹس تیار کرنا؛

دائرہ اختیار پر پابندی
Jurisdiction barred

(v)بورڈ کو بجٹ تخمینے اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینے جمع کرائے گا؛

(vi)منظور شدہ بجٹ میں سے خرچہ کرے گا؛

ضمانت
Indemnity

(vii)بورڈ کی طرف سے کام کرے گا اور دستاویز جاری کرے گا؛

(viii)ضوابط کے تحت، عملدار اسٹاف مقرر کرنے کا اختیار رکھے گا، جن کی مدت چھہ ماہ سے زائد نہ ہوگی۔

(ix)ایسے دیگر کام اور ذمیداریاں سرانجام دے گا جو اس کو بورڈ یا چیئرمین کی طرف سے سونپے جائیں۔	
۱۲۔ (۱)میڈیکل کالج کی موثر کارکردگی کے لیئے، استاد، ڈاکٹر، عملدار اور دیگر اسٹاف ایسی قابلیت، فنی، چھوٹے ملازمین کی لیاقتیں اور تجربہ رکھنے والوں کو ایسے طریقے اور شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جا سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔ (۲)اس طرح مقرر کردہ استاد، عملدار اور اسٹاف ایسے انتظامی قدم کے مستحق ہوں گے اور ایسے طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو۔	ضوابط Regulations منسوخی Repeal

باب -V
مالیات

۱۳۔ میڈیکل کالج کا ایک علحدہ فنڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(a) حکومت کی طرف سے حاول کردہ گرانٹس؛
(b) وسیلی سے حاصل کردہ امداد اور قرض؛
(c) سرمایہ کاری اور ڈپازٹ سے وصول ہونے والی رقم؛
(d) عطیات اور چندہ؛
(e) ایسے وسائل سے وصولی جیسے بورڈ کی طرف سے منظوری دی گئی ہو۔

۱۴۔ بجٹ اس طرح تعار کی اور منظور کی جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۵۔ فنڈس بورڈ کی طرف سے منظور کردہ شیڈولڈ بینک میں رکھے جائیں گے۔

۱۶۔(۱)اکاؤنٹس اس طرح چلائے اور سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲)اکاؤنٹس اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

باب -VI
متفرقات

۱۷۔ سارے فنڈس، جائیداد، حق اور واسطے کسی بھی قسم کے، استعمال شدہ قبضے میں رکھے ہوئے یا استعمال میں، یا میڈیکل کالج اور اسپتال کے قبضے میں رکھے گئے اور مذکورہ کالج اور ہسپتال کے لیئے قانونی طور پر موجود ساری ذمیداریاں اس ایکٹ کے تحت دوبارہ تشکیل دیئے گئے میڈیکل کالج کو منتقل ہو جائیں گی۔

۱۸۔ (۱)موجود میڈیکل کالج اور ہسپتال میں خدمات سرانجام دینے والے افراد، اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے فوری طور پر کسی بھی آسامی پر کام کرنے والے، میڈیکل کالج میں خدمت سرانجام دیں گے۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت آپشن لیا جائے گا اور پیپلز میڈیکل کالج (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۵ کے نافذ ہونے کے تیس دن کے دوران حکومت کو جمع کرایا جائے گا۔

۱۔دفعہ ۱۸ کے علاوہ شرطیہ بیانوں کے ۱۹۹٦ کے ایکٹ نمبر VI کے تحت تبدیل کیا جائے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت رضامندی وصول ہونے پر حکومت میڈیکل کالج میں خدمت سرانجام دینے والے متعلقہ افراد کا ایسی شرائط و ضوابط کے تحت تبادلہ کر سکتی ہے، جیسے حکومت طے کرے۔

بشرطیکہ شرائط و ضوابط ان کا تبادلہ کرنے سے فوری پہلے ملنے والوں سے کم فائدہ مند نہیں ہوں گے۔

بشرطیکہ مزید یہ کہ اس طرح تبادلہ کیئے ہوئے افراد جب تک ان کی خدمت کے شرائط و ضوابط طے نہیں ہو جاتے، ان کو ایسے تبادلہ سے پہلے دستیاب شرائط و ضوابط کے تحت چلایا جائے گا۔

۱۹۔حکومت بورڈ سے میڈیکل کالج سے متعلقہ کوئی بھی معلومات، رپورٹ، اسٹیٹمنٹ یا اعداد و شمار طلب کر سکتی ہے اور بورڈ ایسی درخواست پر عمل کرے گا۔

۲۰۔ بورڈ ہر مالی سال پورا ہونے پر اپنی سرگرمیوں

اور کارکردگی کے حوالے سے سالانہ رپورٹ تیار کرے گا اور وہ حکومت کو جمع کرائے گا۔

۲۱۔ اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت کام کرنے والے یا جن کو کام کرنا ہے، وہ سارے افراد پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

۲۲۔ اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی بھی عدالت کو کوئی فیصلہ سنانے یا کوئی حکم دینے یا اس سلسلے میں کوئی کارروائی کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہوگا۔

۲۳۔ اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، میڈیکل کالج یا دوسرے کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا کوئی قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

۲۴۔ بورڈ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے۔

۲۵۔ پیپلز میڈیکل کالج اور ہسپتال نوابشاہ آرڈیننس، ۱۹۹۵ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا